صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 13 جنوری 2020ء بمطابق 17 جمادی الاوّل 1441 ہجری سہ پہر دو بجکر پیتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب مسند نشین، محمد عبدالسلام مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَلرَّحۡمٰنُ ۙO عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕO خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙO عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ O اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ O وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ O وَ السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۙO اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ O وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ O وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ ۙO فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ ۙ وَّ النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَکۡمَامِ O

(ترجمہ): رحمٰن نےO اِس قرآن کی تعلیم دی ہےO اُسی نے انسان کو پیدا کیاO اور اسے بولنا سکھایاO سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیںO اور تارے اور درخت سب سجدہ ریز ہیںO آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان قائم کر دیO اِس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالوO انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو O زمین کو اس نے سب مخلوقات کے لیے بنایاO اس میں ہر طرح کے بکثرت لذیذ پھل ہیں کھجور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔

جناب مسند نشین: جی، میڈم نگہت صاحبہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو جی۔سر، دا زما څه پرسنل کار نه دے کوئسچنز آورز به بالکل کیږی، زه به ستاسو په وساطت سره عنایت صاحب ته ریکویسټ اوکړمه چې دعا دې اوکړی چې بلوچستان کښې یو ځلې بیا د دهشتګردئ حمله شوې ده او دا په جماعت کښې شوې ده کوم کښې زمونږه ورونږه شهیدان شوی دې نو زما په خیال د کوئسچنز آورز نه دا زیات ضروری ده چې هغوی د پاره دعا اوشی۔ اسمبلی ددے دپاره وی چې هلته د شهیدانو د درجاتو د بلندئ د پاره دعا اوشی او په اسمبلئ کښې دلته ده دهشتګردئ مذمت اوشی او ده اسمبلی په دی فورم باندی مونږه دا وائیلے شو چې هغه دهشتګرد چې کوم زمونږه حوصله پست کول غواړې هغه ده انډیا۔ "را" ایجنسئی یا نوری ایجنسیانی که د پاکستان خلقو ته دا میسج ورکول غواړې چې دوئ به د دهماکو سره به د دوئ حوصلی پست شی نو مونږه هغه قوتونو ته، مونږه هغه ایجنسو ته، مونږه هغه خلقو ته دا مسیج ورکول غواړو چې د پاکستان قوم چې دے هغه که هر رنګه سیاسی اعتبار سره یو بل سره اختلاف رائے وې لیکن په قامی کاز باندی بالکل یو دے او سیاست نه بالا تر خپل قام د پاره به سوچ کوی که هرے فرقے نه وې، که هر یو طبقی نه وې مونږه به په دی هاؤس کښې هغوې دپاره دعائے مغفرت هم کوؤ او چا چې دا بزدلانه حرکت کړے دے، دا کافران دې، دوئ ته زه انسانان نه وایم اودوئ زه داسی ګنړمه چې دا اللہ تعالیٰ لاره کښې دوئی ځان ته که شهیدان وائی دا چې چا دهشتګردی کړې ده، دا مردار دی، هغه خلق چې کوم دهماکه کښې شهید شوی دی هغوې شهیدان هم دی، او چې کوم ژوبل شوې دې، هغه خلق چې دې هغوې ته زه د بلوچستان ګورنمنټ ته ستاسو وساطت سره او د صوبائی ګورنمنټ وساطت سره دا خواست کوم چې هغوې له د ښه نه ښه Facility ورکړی او د دهماکو روک تهام د پاره پورا قام چې دے سینه سپر دے او پاکستانی قام چې دے هغه یو دے۔ ډیره مننه جی۔

جناب مسند نشین: بالکل، یہ بہت بزدلانہ واقعہ ہوا اور اس پہ ہم سب مذمت کرتے ہیں۔ عنایت صاحب کو ریکویسٹ کرتے ہیں کہ شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔

(اس مرحلہ پر بلوچستان کی مسجد میں شہیدوں کی بلندئی درجات کے لئے دعا کی گئی)

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب مسند نشین: 'کوئسچنز آور' کوئسچن نمبر 4281، محترمہ نگہت اورکزئی صاحبہ، اس کی ریکویسٹ پہ یہ ڈیفر کیا جاتا ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، میں اس یہ کہنا چاہتی ہوں کہ دو دن میری طبیعت خراب تھی تو میں اس دونوں سوالوں کی سٹڈی نہیں کر سکی تو اس کو کسی اور وقت کے لئے ڈیفر کر دیا جائے۔ میں نے سیکرٹری صاحب سے بھی درخواست کی ہے اور آپ سے بھی میری فلور آف دی ہاؤس اس مائیک کے ذریعے آپ سے ریکویسٹ کر رہی ہوں کہ میرے دونوں کوئسچنز اگر ڈیفر کر دیئے جائیں تو آپ کی بہت مہربانی ہوگی تاکہ میں اس کو Thoroughly چیک کر سکوں اور اس میں جو بھی خامیاں ہیں، میں منسٹر صاحب کو بھی وقت دینا چاہتی ہوں کیونکہ وہ نئے ہیں تاکہ وہ اس پہ مجھے صحیح جواب دے سکیں۔ شکریہ۔

جناب مسند نشین: Questions No. 4281, 4277, both are differed. کوئسچن نمبر 4920، جناب لیاقت علی خان۔

* 4920 _ جناب لیاقت علی خان: کیا وزیر امداد، بحالی وآبادکاری ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 24 اکتوبر 2015 کو آنے والے خوفناک زلزلے کے نتیجے میں ملاکنڈ ڈویژن میں ہزاروں متاثر افراد، خاندانوں کو حکومت کی طرف سے امدادی رقوم کے چیک جاری ہوئے تھے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو رقوم وصول کرنے والے مستحقین کے نام بمعہ ولدیت اور ہونے والے نقصان اور دی جانے والی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد اقبال خان (وزیر امداد بحالی وآبادکاری): (الف) ہاں، یہ درست ہے کہ 26 اکتوبر 2015 کو آنے والے خوفناک زلزلے کے نتیجے میں ملاکنڈ ڈویژن میں ہزاروں متاثرہ افراد و خاندانوں کو حکومت کی طرف سے امدادی رقوم کے چیک جاری ہوئے ہیں۔

(ب) ملاکنڈ ڈویژن میں رقوم وصول کرنے والے مستحقین کے نام ولدیت اور ہونے والے نقصان اور دی جانے والی رقم کی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

جناب لیاقت علی خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب، سوال میرا ہے (الف) کیا وزیر امداد بحالی وآباد کاری ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ 24 اکتوبر 2015 کو آنے والے خوفناک زلزلے کے نتیجے میں ملاکنڈ ڈویژن میں ہزاروں متاثر افراد، خاندانوں کو حکومت کی طرف سے امدادی رقوم کے چیک جاری ہوئے ہیں؟ اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو رقوم وصول کرنے والے مستحقین کے نام بمعہ ولدیت اور ہونے والے نقصانات اور دی جانے والی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟ جناب سپیکر، اس کے بدلے میں مجھے جواب ملا ہے (تفصیل کو ہاتھ میں اٹھاتے ہوئے) یہ جواب ملا ہے، یہ ایک دن میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ اس کو میں ایک دن میں چیک کر سکوں اور اس میں سے غلطی چیک کروں، یقیناً اتنا ظلم ہوا ہے کہ علاقے میں مستحقین کو کوئی بھی چیک وصول نہیں ہوئے ہیں اور جن لوگوں کے ہاتھوں میں چیک آئے ہیں وہ اگر مستحق کو دینا تھے تو اس کو کسی اور جگہ ریفر کیا تھا کیونکہ کسی اور لوگوں کی حکمرانی تھی، ہمارے عام غریب لوگوں کو کوئی چیک وصول نہیں ہوا ہے تو اس کے لئے یہ جو اتنی بڑی داستان ہے، یہ کہانی تو ایک گھنٹہ دو گھنٹے یا دو تین دن میں میں Cover نہیں کر سکتا، لہذا آپ مہربانی کر کے اس کو کسچن کو سٹینڈنگ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ اس کی صحیح چھان بین ہو سکے۔

جناب مسند نشین: جی اقبال صاحب، آپ اس کا جواب دیں پلیز۔

جناب محمد اقبال خان (وزیر امداد، بحالی وآباد کاری): جناب سپیکر، یہ درست ہے کہ 26 اکتوبر 2015 کو آنے والے خوفناک زلزلے کے نتیجے میں ملاکنڈ ڈویژن میں ہزاروں متاثرہ افراد کے خاندانوں کو حکومت کی طرف سے امدادی رقم کی چیک جاری ہوئے ہیں، ملاکنڈ ڈویژن میں رقم وصول کرنے والے مستحقین کے نام، ولدیت اور ہونے والے نقصان اور دی جانے والی رقوم کی تفصیل لف ہے۔

جناب مسند نشین: جی محترم لیاقت صاحب، آپ مطمئن ہیں۔

جناب لیاقت علی خان: جناب سپیکر صاحب، میں نے پہلے بھی ذکر کیا کہ اس کی تفصیل موجود ہے لیکن اس کے لئے ٹائم درکار ہے، یہ پہلے ثناء اللہ صاحب نے بھی کوسچن Raise کیا تھا لیکن کسی نے اس طریقے سے جواب نہیں دیا تو پلیز اس کو کمیٹی میں بھیجیں تاکہ لوگوں کی صحیح ترجمانی ہو جائے۔

جناب مسند نشین: اقبال وزیر صاحب، کیا آپ Agree ہیں اس کے ساتھ، کمیٹی میں بھیجنے پر؟

وزیر امداد بحالی وآباد کاری: جناب سپیکر، ہمارے ساتھ ساری ڈیٹیل ہے اور میں نے بتا بھی دیا ہے تو۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: کمیٹی میں اس کو بھیج دیں؟

وزیر امداد، بحالی وآباد کاری: جی بھیج دیں۔

Mr. Chairman: Is the desire of the House that the Question No. 4920 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Question is referred to the concerned Committee. Question No. 4902, Janab Siraj-ud-Din Sahib.

* 4902 _ جناب سراج الدین خان: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ صوبائی حکومت کے دوران نصاب تعلیم میں مطالعہ قرآن کا 50 نمبروں پر مشتمل کورس شامل کیا گیا تھا؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے نصاب تعلیم سے اگلے سال 2020 میں آٹھویں جماعت کے بورڈ امتحان کے لئے 50 نمبروں کا مطالعہ قرآن کورس ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جواب اثبات میں ہوں تو یہ فیصلہ کس اتھارٹی نے کن وجوہات کی بنا پر کیا ہے، نیز گزشتہ حکومت میں نصاب تعلیم شامل کیا گیا مطالعہ قرآن کا مضمون تمام سرکاری و نجی تعلیم اداروں میں پڑھانا محکمہ تعلیم نے یقینی بنایا تھا، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا تھیں، اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ خیبر پختونخوا بورڈ آف چیئر مین (KPBCC) کی میٹنگ مورخہ 15 اکتوبر 2019 کو منعقد کی گئی جس میں مرتب کردہ سفارشات کی روشنی میں چیئر پرسن پختونخوا بورڈز آف چیئر مین کمیٹی نے تحریری طور پر ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ایبٹ آباد کو درخواست کی

کہ آٹھویں جماعت کے بورڈ امتحان منعقدہ سال 2020 میں پرائیویٹ سکولوں کے لئے مطالعہ قرآن حکیم کا کورس مکمل کرنا قابل عمل نہیں کیونکہ پرائیویٹ سکولوں کو یہ کتاب فراہم نہیں کی گئی، لہذا اس سال یعنی 2020 میں آٹھویں جماعت کے امتحان میں مطالعہ قران حکیم کے 50 نمبروں کے الگ پرچے کے بجائے صرف اسلامیات کا 100 نمبروں کا پرچہ رکھا جائے۔ اس درخواست کی روشنی میں نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ایبٹ آباد نے مجاز اتھارٹی کی حیثیت سے مذکورہ مراسلہ جاری کیا کہ صرف ایک سال یعنی 2020 میں منعقدہ امتحان برائے آٹھویں جماعت کے لئے مطالعہ قرآن کے 50 نمبروں کے الگ پرچے کے بجائے اسلامیات کا 100 نمبروں کا پرچہ لیا جائے گا، مطالعہ قرآن کا مضمون تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں پڑھایا جاتا ہے اور مطالعہ قرآن حکیم نصاب تعلیم میں شامل ہے۔

<u>جناب سراج الدین</u>: شکریہ جناب سپیکر صاحب، میرا سوال تھا کہ آیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم 2020 کے دوران میڈیکل کے بورڈ کے امتحان میں مطالعہ قرآن کا پچاس نمبر والے کورس ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟ جواب میں دیا گیا ہے کہ ہاں، یہ درست ہے۔ امسال 2020 میں مڈل بورڈ کے امتحان میں مطالعہ قرآن کا کورس شامل نہیں ہوگا اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ خیبر پختونخوا بورڈ آف چیئر مین کمیٹی KPBCC میٹنگ کی سفارشات کی روشنی میں چیئر پرسن خیبر پختونخوا بورڈ آف چیئر مین کمیٹی نے تحریری طور پر ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ایبٹ آباد کو درخواست کی ہے کہ اس سال 2020 میں آٹھویں جماعت کے بورڈ امتحان میں مطالعہ قرآن کا کورس شامل نہیں ہوگا کیونکہ پرائیویٹ سکولوں نے مطالعہ قرآن کا کورس نہیں پڑھایا ہے۔ جناب والا، ہمارا سوال یہ ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں نصاب تعلیم کے نفاذ کو یقینی بنانا کس کی ذمہ داری ہے اور پورا سال پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو اس کا پابند کیوں نہیں بنایا گیا کہ حکومت کا مقرر کردہ نصاب پڑھایا جائے؟ اور میری یہ رہنمائی بھی فرمادیں کہ اس سال مڈل کے امتحان بورڈ کے تحت ہوں گے یا یہ فیصلہ بھی واپس لیا گیا ہے؟

<u>جناب مسند نشین</u>: جی، جناب اکبر ایوب صاحب۔

<u>جناب اکبر ایوب خان (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم)</u>: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، یہ بالکل مطالعہ قرآن کا جو مضمون ہے اس کو بند نہیں کیا گیا، اس کو پہلی دفعہ پاکستان تحریک انصاف کی گورنمنٹ نے Class 6th سے Class 12th تک اس کا مطالعہ لازم کیا ہے۔ یہ بالکل سکولوں میں پڑھایا جارہا ہے، کسی وجہ سے جناب سپیکر، پرائیویٹ سکولز میں کتابیں مقررہ وقت پہ نہیں پہنچیں کیونکہ جب آٹھویں کے بورڈ

کے امتحان کا اعلان ہوا تو Parents اور پرائیویٹ سکولز کے مالکان نے Stay orders لے لئے کورٹس میں، بعد میں اس اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹی میں اس پر کافی بحث ہوئی اور اس کی Recommendation پہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آٹھویں کا بورڈ امتحان نہیں لیا جائے گا۔ میں صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ سکولوں میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کی Assessment بھی ہو رہی ہے، اس کے امتحان لینے کے طریقہ کار کے اوپر انشاء اللہ بہت جلد ہم فیصلہ کریں گے اور اس کا باقاعدہ Exam بھی لیا جائے گا لیکن اس کی Assessment ہو رہی ہے اور پڑھایا بھی جارہا ہے جناب سپیکر۔

جناب مسند نشین: Next: کوئسچن 4324، محترمہ ثوبیہ شاہد صاحبہ۔

* 4324 _ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں تعلیمی ایمر جنسی کے تحت ہر سال بچوں کا فری داخلہ کیا جاتا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سال 17-2016 کے دوران کوہاٹ ڈویژن میں کتنے بچوں/بچیوں کا اندراج ہوا ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم: (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) سال 17-2016 کے دوران کوہاٹ ڈویژن میں جتنے بچوں/بچیوں کا اندراج ہوا ہے کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ضلع	مردانہ	زنانہ	ٹوٹل
1	کوہاٹ	9342	990	10332
2	ہنگو	2441	3504	5945
3	کرک	10778	5868	16646
4	کوہاٹ ڈویژن	22561	10362	32923

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میرا کوئسچن تھا کہ آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں تعلیمی ایمر جنسی کے تحت ہر سال بچوں کا فری داخلہ کیا جاتا ہے جواب 'درست' میں آیا ہے اور پھر اس کی تعداد کا میں نے پوچھا ہے تو اس کا 2923 فگر دیا ہے جو ٹوٹل کوہاٹ ڈویژن کا ہے۔ جناب سپیکر صاحب، کوہاٹ ڈویژن میں ہر سال کلاس اول میں بتیس ہزار داخلے ہوتے ہیں تو یہ تو بہت کم

ہے، یہ کوئی تعلیمی ایمر جنسی نہیں کیونکہ پورے کوہاٹ میں جو تعداد ہے، جو آبادی ہے اس لحاظ سے بتیس ہزار جو ہے 2016-17 میں یہ بہت کم ہے، تو یہ تعلیمی ایمر جنسی کہاں سے ہوئی؟

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب، اکبر ایوب خان۔

وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم: شکریہ جناب سپیکر، جو انہوں نے سوال کیا تھا اس کا جواب تو جناب سپیکر، In writing اور figures میں آگیا ہے، جناب سپیکر، تعلیمی ایمر جنسی کی جو انہوں نے بات کی، اس سلسلے میں نہ صرف ریگولر سکولز میں داخلے ہیں اس کے علاوہ جناب سپیکر، میں نے آج ہی، ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایک ہمارا ادارہ ہے، اس کے اوپر بریفنگ لی ہے، اس میں ایک گرلز کمیونٹی سکول اس کے دائرہ کار کو ہم دو تین سو فیصد بڑھا رہے ہیں اور واؤچرز سکیم ہے ہماری جناب سپیکر، جو بچے Afford نہیں کر سکتے، Afford سے مراد جناب سپیکر، جس ایریا میں سکول نہیں ہے، ایک کلو میٹر کے اندر اندر پرائمری سکول نہیں ہے اور پرائمری سکول کے بچے بہت چھوٹے ہوتے ہیں، ان کو دور جانا پڑتا ہے، ان کے لئے یہ Facility مزید بڑھا رہے ہیں، ان کو ہم واؤچرز دیں گے اور وہ وہاں پر جو نزدیک ترین پرائیویٹ سکول ہو گا اس میں تعلیم حاصل کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ جناب سپیکر، کافی ساری نئی چیزیں جو میری ذہن میں ہیں، انشاء اللہ چند دن گزرنے دیں تو ثوبیہ بی بی کو انشاء اللہ ڈیٹیل میں، مزید بھی جو ہم اقدامات کر رہے ہیں ان کے بارے میں انشاء اللہ ہم بتائیں گے۔ اور ہمارا مین فوکس ثوبیہ بی بی Is enrolment in schools جو آؤٹ آف سکولز چلڈرن ہیں، ان کو ہم سکول کے اندر لائیں، اس چیز کے اوپر مین فوکس ہے اور انشاء اللہ اس کے اوپر فوکس رہے گا اور اس پر انشاء اللہ ایمر جنسی میں ہم کام کریں گے۔

Mr. Chairman: Next, Question No. 4325, Muhtarama Sobia Shahid Sahiba.

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، میرا کوئسچن ابھی ختم ہی نہیں ہوا۔

جناب مسند نشین: جی، میڈم۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جی، تھینک یو منسٹر صاحب، لیکن منسٹر صاحب، آپ خود اس فگر کو دیکھیں، اگر 2016-17 یہی ہے تو Automatically ہر سال آبادی بڑھتی ہے لیکن پھر بھی پورے کوہاٹ ڈویژن جس میں کوہاٹ ہے، ہنگو ہے، کرک ہے اور یہ تین چار ڈسٹرکٹس ہیں اور اس میں 32 ہزار اگر تعلیمی ایمر جنسی میں یہ داخلے ہوتے ہیں فری میں تو اس کے مطابق Out of School کی

ابھی شرح آئی ہوئی ہے، یہ سارے پاکستان میں یا اس صوبے کے پی کے میں 2.8 ہے، یہ بچے Out of School ہیں، کوہاٹ ڈویژن آبادی کے لحاظ سے، اس سال بھی پچھلے سال بھی، کوہاٹ ڈویژن کی پاپولیشن سب سے زیادہ ہے، اس پاپولیشن میں سرکاری سکولوں میں 32 ہزار کا یہ فگر بہت کم ہے میں آپ سے یہ ریکویسٹ کرتی ہوں کہ اس پر آپ کام کریں، جو سرکاری سکولوں میں، ضیاء اللہ بنگش صاحب نے تو اپنی بچی کو کوہاٹ ڈویژن میں داخل کروایا تھا لیکن اس کے بعد ہم نے کسی کو نہیں دیکھا کہ کوئی منسٹر یا کوئی اور اس نے اپنے بچے کی ایڈمیشن کرائی ہو یا کسی سرکاری ملازم نے کوئی بھی نہیں آیا، وہ بھی صرف سوشل میڈیا کے لئے کام ہوا تھا اور میرے خیال سے I don't know کہ ابھی وہ ہے کہ نہیں ہے؟ اس کو بھی نکالا گیا ہے، تو یہ فگرز جو ہیں یہ پریشان کن ہیں ہمارے صوبے کے لئے، کوہاٹ ڈویژن کے لئے اگر یہ فگر 32 ہزار ہے تو Out of school بہت سے بچے ہیں اور اس کو اسپیشلی اس کے لئے کچھ کریں تاکہ بچوں کی انرولمنٹ سرکاری سکولوں میں، اور اس کا معیار تعلیم اچھا ہو جائے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی منسٹر صاحب، کبر ایوب۔

<u>وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم</u>: جناب سپیکر صاحب، سب سے پہلے تو میڈم نے کہا ہے کہ 2.8 ملین انہوں نے ذکر کیا، آؤٹ آف سکول چلڈرن 2.8 ملین نہیں ہیں Around 1.9 to 2 million ہیں اور جناب سپیکر، ایک دو دن پہلے ایک خبر چلی تھی کسی نیوز چینل میں کہ ہر سال آؤٹ آف سکول چلڈرن بڑھ رہے ہیں، اس کے برعکس ہر سال آؤٹ آف سکول چلڈرن، یہ میں آن دی ریکارڈ کہہ رہا ہوں اور جب بھی فگرز آپ کو چاہیئے ہوں گے میں فگرز بھی دے دوں گا کہ آؤٹ آف سکول چلڈرن ہر سال کم ہو رہے ہیں۔ جیسے میں نے کہا کہ ہم مختلف چیزوں کو دیکھ رہے ہیں، اقدامات لے رہے ہیں، انشاءاللہ اس کے اوپر Strict focus ہے، کوالٹی آف ایجوکیشن پر بھی فوکس ہے جناب سپیکر، مین مقصد ہمارے صوبے کی ترقی کا راز ایجوکیشن میں ہے کہ بچے سکولوں میں جائیں، مختلف Aspects کے اوپر ہم کام کر رہے ہیں، انشاءاللہ بہت جلد مجھے چند دن دے دیں، مجھے دو تین دن ہوئے ہیں میں نے محکمہ سنبھالا ہے، ہم انشاءاللہ Proposal تیار کر رہے ہیں، ان کو میں اسمبلی میں لاؤں گا اور میں چاہوں گا کہ ہمارے ممبران اسمبلی ہیں، ان کا بھی اس میں Input اور تجاویز لی جائیں جناب سپیکر۔

Mr. Chairman: Next, Question 4325, Muhtarama Sobia Shahid Sahiba۔

* 4325 _ محترمہ ثوبیہ شاہد: کیاوزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی کے تحت ہر سال بچوں کافری داخلہ کیاجاتاہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سال 18-2017 کے دوران مردان ڈویژن میں کتنے بچوں / بچیوں کااندراج ہواہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبرایوب خان(وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): جی ہاں۔

(الف) سال 18-2017 کے دوران مردان ڈویژن میں بچوں / بچیوں کے اندراج کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ضلع	مردانہ	زنانہ	میزان
1	مردان	66422	109531	175953
2	صوابی	7410	26217	33627
3	نوشہرہ	121365	94134	215499
ٹوٹل	مردان ڈویژن	195197	229882	425079

محترمہ ثوبیہ شاہد: تھینک یو جناب سپیکر صاحب، یہ وہی کوسچن ہے جو کہ میں نے مردان ڈویژن کے لئے پوچھا جس کا فگران لوگوں نے بتایا ہوا ہے 425079 جناب سپیکر صاحب، اگر ہم اپنے تعلیمی معیار کو بہتر بنائیں، ابھی بھی ہمارا سرکاری جو سکول ہے پرائمری اس کی ابھی تک باؤنڈری وال نہیں ہے، پانی کی سہولت نہیں ہے، اس میں باتھ رومز کی سہولت نہیں ہے، 2014 میں یہ سٹارٹ ہوئی تھی تعلیمی ایمرجنسی اور ابھی تک ہے، اگر میں ہر جگہ کی بتاؤں ابھی بھی ایسی جگہیں ہیں جہاں لڑکیوں کے سکول نہیں ہیں، اسی طرح ہماری بچیاں لڑکوں کے سکول میں جاتی ہیں جہاں سے جو ان کے لئے ناممکن ہوتا ہے، یہی فگر اگر ہم لیں ایک ڈویژون کا، ہمارے تو (7) ڈویژن ہیں، کرک جس کی بڑی آبادی ہے اور 42 ادھر کے لیں تو ہمارے ایک کرک، اور اس طرح بیس تیس، تیس ہزار یہ دو تین ڈویژن ہوں گے، اس سے تو ایک لاکھ کا فگر بھی کمپلیٹ نہیں ہوتا جو انرولمنٹ

سرکاری سکولوں میں ہوتا ہے۔ جناب سپیکر صاحب، سب سے پہلے منسٹر صاحب سے ہماری ڈیمانڈ ہو گی، جو ہمارا تعلیمی معیار ہے پرائمری سکولوں کی اور جو Facilities ہیں، وہ نہیں دی جا رہی ہیں، کوئی بھی اپنے بچوں کو سرکاری سکولوں میں داخل کروانا پسند کرتا، اگر پرائیویٹ سکول میں تین ہزار چار ہزار چھ ہزار یا پانچ ہزار ہیں تو ہمارا ایک بچے پر 9500 ہماری گورنمنٹ کا خرچہ آ رہا ہے، اگر ہماری گورنمنٹ ایک بچے کے اوپر نو ہزار روپے ہر مہینے ان کو دیتے ہیں تو کیوں ہمیں وہ Facilities نہیں ملتیں اور اس گورنمنٹ نے، پچھلی گورنمنٹ نے یہ کہا تھا، تعلیمی ایمرجنسی آئے گی، ہم اس معیار کو بہتر کریں گے جیسا کہ پرویز خٹک صاحب نے بتایا تھا کہ وہ انگلش میڈیم ہو جائے گا لیکن اس کا رزلٹ کیا ہے؟ ابھی تک میٹرک کا جو رزلٹ آ رہا ہے پانچ چھ سالوں میں میٹرک کا جو رزلٹ تھا، سرکاری سکولوں میں بہتر ہونا چاہیئے تھا جس طرح وہ۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: میڈم، اکبر صاحب، منسٹر صاحب، پلیز۔

<u>وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم</u>: جناب سپیکر، یہ وہی سوال ہے جو پہلے تھا، صرف میڈم ایک غلطی کر چکی ہیں کہ یہ۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی نلوٹھا صاحب، سپلیمنٹری کوئسچن ہے۔

<u>سردار اورنگزیب</u>: جناب چیئرمین صاحب، منسٹر صاحب سے میرا ضمنی کوئسچن یہ ہے کہ تعلیمی ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد انہوں نے انرولمنٹ بڑھانے کی بات کی ہے سکولوں میں اور اس میں جو مکتب اور مسجد سکول تھے وہ تقریباً کافی حد تک بند ہو گئے تھے، اب انہوں نے خود بھی کہا ہے کہ ایک کلومیٹر میں جو ایریا آتا ہے اس میں مسجد یا مکتب سکول نہیں ہو گا پرائمری سکول ہو گا تو میری ان سے یہ ریکویسٹ ہے کہ جہاں پر ڈیڑھ یا دو کلومیٹر کا فاصلہ ہے اور چھوٹی بچیاں اور بچے وہ دو کلومیٹر پیدل چل کر نہیں جا سکتے ہیں وہ تعلیم سے محروم ہیں تو ان کے لئے آپ کیا ارادہ رکھتے ہیں؟

<u>جناب مسند نشین</u>: جی اکبر ایوب صاحب۔

<u>وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم</u>: جناب سپیکر، میڈم نے کہا 42 ہزار یہ 42 ہزار کا فگر نہیں ہے یہ 4 لاکھ 25 ہزار 75 بچوں کا فگر ہے جو مردان ڈویژن میں ہیں، تو 42 ہزار اور 425 ہزار میں تقریباً پونے چار لاکھ بچوں کا فرق ہے یہ Show کرتا ہے کہ ابھی تک وہ حالات نہیں ہیں کہ لوگوں کا گورنمنٹ سکولوں پر ٹرسٹ ختم ہو گیا، لوگ گورنمنٹ سکولز میں بچوں کو داخل کراتے ہیں جناب سپیکر، یہ Over night

کی بات نہیں ہے، یہ روزانہ کی Basis پر ہم دن رات محنت کر کے ان کا سٹینڈرڈ بھی Improve کرنا ہے، ان کی Facilities بھی Improve کرنی ہیں چاہے واش رومز ہیں وہ کافی حد تک Ninety five Ninety percent تک ہم نے جو Facilities ہیں ان کو Cover کر لیا اور ہماری کوشش ہے یہ 99.9 percent facilities انشاء اللہ اس پانچ سالہ دور میں تمام سکولوں میں انشاء اللہ ہم مکمل کر کے دیں گے۔ جناب سپیکر، سردار اورنگزیب خان نے اچھا سوال کیا ہے، یہ مکتب سکولز جو ختم ہوئے ہیں جناب سپیکر، اس میں جو میں نے گرلز اینڈ بوائز کمیونٹی سکول کی بات کی ہے، اس میں پہاڑی علاقے کے لئے Criteria یہ ہے کہ آدھے کلومیٹر تک اگر سکول نہ ہو تو آپ کمیونٹی سکول کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں، وہ ہم دستی Within 15 to 20 days آپ کو وہاں اس کا طریقہ کار فی الحال جناب سپیکر، یہ ہے کہ کمیونٹی کی ایک کمیٹی بنا دیتے ہیں وہ ہمیں جگہ فری دیتے ہیں اور اسی گاؤں میں سے ایک پڑھی لکھی خاتون کو، کوشش ہوتی ہے کہ خاتون ہو، اس کو ڈیپارٹمنٹ Employ کر لیتا ہے، آج میں نے ہدایات دی ہیں کہ کوشش کریں کہ اس جگہ کا ہم کرایہ بھی دیں اور اس کو پندرہ سولہ ہزار روپے کو تنخواہ دینی ہے، میں نے یہ بھی ہدایات دیں کہ اس خاتون کی تنخواہ کو بھی بڑھائیں، اس کو Attractive کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین ہماری اس کام کے لئے، پڑھانے کے لئے تیار ہوں، پورا ہاؤس ادھر بیٹھا ہوا ہے جہاں جہاں بھی آپ کو پرائمری سکول کی ضرورت ہے اتنے فنڈز نہیں ہیں کہ ہر جگہ ہم School over night construct کر کے دے دیں لیکن ایمرجنسی میں ہم آپ کو وہاں سکول شروع کر کے دے دیں گے، اس سے بچوں کی انرولمنٹ بھی بڑھے گی جناب سپیکر، اور ایک اور بات بھی جناب سپیکر، جو سروے ہوا ہے اس میں یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کمیونٹی سکولز کے جو رزلٹس ہیں جو سروے کے مطابق وہ دوسرے سکولوں سے بہتر ہیں کیونکہ وہ ٹیچر اسی محلے کا یا اسی گاؤں کا ہوتا ہے، اس کی دلچسپی ہوتی ہے، وہ بچے اس کے رشتہ دار ہوتے ہیں، اس کے گاؤں والے ہوتے ہیں تو بڑی دلچسپی لے کر وہ ٹیچرز پڑھا رہے ہیں اور یہ بڑا کامیاب طریقہ کار ہے اور اس کو ہم وسیع کریں گے انشاء اللہ، اس کا دائرہ کار ہم بڑھائیں گے جناب سپیکر۔

Mr. Chairman: Next Question 4400, Janab Inayatuallah Sahib.

* 4400 _ جناب عنایت اللہ: کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ خیبرپختونخوامیں حکومت ایک سرکاری سکول میں فی طالب علم کتنا خرچہ کرتی ہے، کیا خرچ تمام اضلاع میں یکساں ہے، اگر نہیں تو تمام اضلاع کی تفصیل فراہم کی جائے۔ نیز آیا حکومت تمام اضلاع میں خرچ یکساں کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب اکبر ایوب خان (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم)</u>: صوبہ خیبرپختونخوامیں حکومت تمام سرکاری سکولوں میں فی طالب علم تقریباً 23290 سالانہ پرائمری اور سیکنڈری دونوں پر خرچ کرتی ہے۔ اور یہ کہ تمام اضلاع میں حکومتی پالیسی یکساں ہے۔ تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

Level	Description	Source	AS of June 2018
Primary	Primary School Expenditure current	PIFRA	48, 907, 722, 200.
	Primary enrolment	ASC Reports	3, 116, 319
	Unit cost of child in Primary School (Current)		15, 691
Secondary	Secondary School Expenditure (Current)	PIFRA	53, 115, 65, 501
	Secondary Enrolment	ASC Reports	1, 264, 297
	Unit cost of child Secondary School (Current)		42, 012
Primary/ Secondary	School Expenditure (Current)	PIFRA	102, 023, 397, 701.
	Secondary Enrolment	ASC Reports	4, 380, 616
	Unite cost of Child School (Current)		23, 290

<u>جناب عنایت اللہ</u>: شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔ اکبر ایوب صاحب ان منسٹرز میں شامل ہے جو Regularly اسمبلی میں آتے ہیں اور سوالات کے لئے تیاری بھی کرتے ہیں، ہم ان کو نئے Portfolio لینے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے

سوالات کے جوابات میں اگر کوئی Deficiency ہو، Incompletion تو ہمیں امید ہے کہ وہ پارلیمنٹ کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں، وہ ڈیپارٹمنٹ کو Defend نہیں کریں گے۔ جناب چیئرمین صاحب، میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جو جوابات دیئے گئے ہیں وہ Incomplete ہیں اور غلط بھی ہیں، میں نے پوچھا ہے کہ فی طالب علم خیبر پختونخوا میں کتنا خرچہ ہوتا ہے اور کیا یہ خرچہ پورے صوبے کے اندر یکساں ہے؟ یہ جواب غلط ہے، 23290 روپے سالانہ فی طالب علم خرچہ ہوتا ہے، میری Access ایسی ڈاکومنٹس کو ہے جو Independently جس کی سٹڈی ہوئی ہے کہ یہ Vary کرتا ہے ڈسٹرکٹ ٹو ڈسٹرکٹ، پھر میں نے ڈسٹرکٹس کی ڈیٹیل بھی مانگی ہے لیکن انہوں نے مجھے ڈسٹرکٹس کی ڈیٹیل نہیں دی ہے، سوال کا جواب بھی نامکمل ہے۔ میرے علم کے مطابق کچھ اضلاع ایسے ہیں کہ جس میں دو سے لے کر ڈھائی ہزار تک خرچہ ہو جاتا ہے، ایسے اضلاع بھی ہیں کہ جس میں سات ہزار، چھ ہزار، آٹھ ہزار خرچہ بھی ہوتا ہے اور یہ ڈسٹرکٹ ٹو ڈسٹرکٹ Vary کرتا ہے اور اس کا فارمولا جو ہے بنیادی طور پر یہ ہے کہ آپ اس ضلع کے ٹوٹل بجٹ کو لیتے ہیں، اس ضلع کے اندر جتنے سٹوڈنٹس ہیں ان کو لیتے ہیں، ان پر تقسیم کرتے ہیں، آپ کے سامنے فگر آجاتا ہے کہ یہ سالانہ کتنا خرچہ ہوتا ہے اور ماہانہ کتنا خرچہ ہوتا ہے؟ اس لئے جب ہمارے ایم پی ایز صاحبان Breach of privilege کی بات کرتے ہیں اور پریولیج موشن کی بات کرتے ہیں، میری نظر میں اصل پریولیج موشن یہی ہے کہ آپ ہاؤس کو غلط انفارمیشن دیں، میری نظر میں اصل Breach of privilege یہ ہے کہ آپ اس ہاؤس کے اندر اس کی رپورٹنگ کا نظام ہے اس میں غلط رپورٹنگ کریں، یہ بنیادی Breach of privilege ہے اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں اس پر دو چیزیں بنتی ہیں، ایک Breach of privilege بنتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں ڈیٹیل سکورٹنی کے لئے منسٹر صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ وہ اس کو سٹینڈنگ کمیٹی آن ایجوکیشن کو بھیجیں اور میں With those figures جاؤں گا انشاءاللہ تعالیٰ اور میرا اس سے مقصد یہ ہے کہ وہاں ایک Positive constructive debate اس پر ہو جائے تاکہ Equalization ہو، مثلاً میرے علم کے مطابق تورغر، اپردیر، شانگلہ، ٹانک اور لکی مروت ہنگو اس قسم کے اضلاع کے اندر Per student

خرچہ کم ہو رہا ہے اور ڈیو یلپڈ اضلاع کے اندر زیادہ ہو رہا ہے، میں سمجھتا ہوں یہ گیپ ختم ہونا چاہیئے،اس لئے میں ان سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ پلیز اس کو سٹنڈنگ کمیٹی میں ریفر کیا جائے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی اکبر ایوب صاحب۔

<u>وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم</u>: شکریہ جناب سپیکر۔جناب سپیکر، یہ جو جوابات ہیں یہ میں نے Approve نہیں کئے، یہ مجھ سے پہلے کے جوابات آئے ہوئے ہیں۔جناب سپیکر، عنایت اللہ صاحب جو بات کر رہے ہیں وہ بالکل درست ہے، ہر سکول کا Different ہوگا، کسی سکول میں چودہ ٹیچرز ہیں، کسی سکول میں دو ٹیچرز ہیں، مطلب Different expenses ہیں، لازمی بات ہے دور دراز علاقوں میں سکول کم ہیں، ان ڈسٹرکٹس میں خرچہ بچوں کا کم ہوگا، جو ڈیویلپڈ ڈسٹرکٹس ہیں جہاں آبادی زیادہ ہے، وہاں سکول زیادہ ہیں، وہاں زیادہ خرچ ہوگا، یہ جو ڈیپارٹمنٹ ہے جناب سپیکر، 23 ہزار 299 کا اوسط نکال کے دیا ہے، یہ تمام پرائمری اینڈ سیکنڈری جتنے بھی Number of students ہیں اور ان پہ جو خرچ ہو رہا ہے، اس کا ایک Average نکال کے دیا ہے کہ 23 ہزار 299 روپے سالانہ ایک بچے پہ یہ خرچہ آرہا ہے، تو اس میں جناب سپیکر۔۔۔۔۔

<u>جناب عنایت اللہ</u>: جناب سپیکر صاحب، یہ تمام اضلاع میں یکساں ہے، یہ غلط ہے، یہ تمام اضلاع میں یکساں نہیں ہے۔دوسرا یہ کہ میں نے کہا کہ تمام اضلاع کی تفصیل فراہم کریں، تو تفصیل بھی نہیں فراہم کی گئی، میں اگر اس کو کمیٹی میں ریفر کرنا چاہتا تو میں Positive sense میں کہ اس پہ وہاں Constructive debate ہو جائے اور منسٹر صاحب، اس میں کوئی بری بات نہیں ہے اور۔

<u>وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم</u>: مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے، کر دیں، اگر چاہتے ہیں کوئی Constructive کام کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کیا اعتراض ہے، جی جناب سپیکر۔

<u>Mr. Inayatullah</u>: Thank you.

<u>Mr. Chairman:</u> Is it the desire of the House that the Question No. 4400 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. The Question is referred, to the concerned Standing Committee. Next Question No. 4398, Janab Inayatullah Sahib!

* 4398 _ جناب عنایت اللہ: کیاوزیر برآئے ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) اے ڈی پی سکیم نمبر196 کوڈ نمبر 150554، Establishment of 70 Girls Secondary Schools in Khyber Pakhtunkhwa کب منظور ہوئی:

(ب) مذکورہ سکیم پر اب تک لاگت و خرچ شدہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(ج) مذکورہ سکیم کن کن اضلاع کے لئے منظور ہوئی ہے اور ان کے لئے کتنی رقم مختص ہے اور مدت تکمیل کیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؛

(د) مذکورہ سکیم کے لئے اس سال اے ڈی پی میں منظور شدہ رقم کتنی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) مذکورہ سکیم PDWP کی میٹنگ منعقدہ 18 اگست 2015 میں منظور ہوئی تھی۔

(ب) مذکورہ سکیم کی ابتدائی مجموعی لاگت بمطابق سال 2015-16 اے ڈی پی 4180 ملین روپے تھی۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی) 30 جون 2019 تک خرچ شدہ رقم 338.557 ملین روپے ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(ج) مذکورہ سکیم صوبے کے مختلف اضلاع میں ضرورت کی بنیاد پر سیکنڈری سکولوں کے قیام کے لئے منظور کی گئی، ان میں ضلع بنوں، چارسدہ، دیر پائیں، دیر بالا، ہنگو، ہری پور، کرک، لکی، ملاکنڈ، مردان، صوابی، پشاور اور سوات شامل ہے، نیز موجودہ سال 2019-20 کی اے ڈی پی میں 279 ملین روپے کی رقم مختص ہے، مذکورہ سکیم کی مدت تکمیل 30 جون 2020 ہے۔

(د) مذکورہ سکیم کے لئے اس سال 2019-20 کی اے ڈی پی میں 270 ملین روپے کی رقم مختص ہے۔

(تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

جناب عنایت اللہ: جناب سپیکر صاحب، یہ جو سوال میں نے پوچھا ہے Establishment of Seventy Girls Secondary Schools in Khyber Pakhtunkhwa، اس کی جو تفصیل دی گئی ہے وہ تفصیل جو میں نے مانگی ہے، وہ تو اس میں نہیں ہے، ایک سوال صاحبزادہ ثناء اللہ

صاحب کا ہے اور اس میں زیادہ تفصیلات ہیں، اس سوال میں ایک ایک ضلع کی تفصیلات دی گئی ہیں، میں نے جو پوائنٹ Out-going Question میں Raise کیا، وہی پوائنٹ اسی میں ہے جو فگرز صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب کے کوسچن میں میں نے دیکھے ہیں، اس میں جو بیک ورڈ اضلاع ہیں ان میں کم سکول دیئے گئے ہیں۔ جب آپ ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ سکول کس بنیاد پہ دیتے ہیں؟ تو یہ کہتے ہیں ہم Need base پہ سکول دیتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ Need base پہ سکولز نہیں دیئے گئے، جو Already ڈیویلپڈ اضلاع ہیں ان میں زیادہ سکول دیئے گئے ہیں اور جو بیک ورڈ اضلاع ہیں ان میں کم دیئے گئے ہیں اس لئے میں یہ چاہوں گا کہ اس کوسچن کو میں Skip کروں اور جو میرا ضمنی سوال ہے، وہ میں صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب کے سوال میں کروں گا اور میں چاہوں گا کہ اس کوسچن کی بھی ڈیٹیل سکروٹنی ہو، ایک Criteria طے کرنا چاہیئے، ضلع کو کتنے ملنے چاہیئے، کس بنیاد پہ ملنے چاہیئے، یہ Criteria based کام ہونا چاہیئے یہ کسی فرد کی Discretion پہ نہیں ہونا چاہیئے، میں بنیادی طور پر اس نکتے کو لاؤں گا۔

<u>جناب مسند نشین</u>: یہ صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب، سپلیمنٹری۔

<u>صاحبزادہ ثناء اللہ</u>: میرا سوال آجائے گا تو میں جواب دوں گا۔

<u>Mr. Chairman</u>: Next Qustion No. 4497, Janab Sanaullah Sahib.

* 4497 _ <u>صاحبزادہ ثناء اللہ</u>: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے تمام صوبائی حلقوں کو یکساں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول دیئے جاتے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو 2013 سے جون 2018 تک کتنے سکولز منظور ہوئے ہیں، سالانہ کی بنیاد پر حلقہ وائز تفصیل فراہم کی جائے، نیز اب تک کتنے سکولز مکمل اور کتنے نامکمل ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب اکبر ایوب خان (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم)</u>: (الف) جی ہاں۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ سال 2013 سے جون 2018 تک 2805 سکول ضرورت کی بنیاد پر منظور ہوئے ہیں، نیز اب تک 2234 سکولز مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 571 سکولز ابھی تکمیل کے مراحل میں ہیں، مزید یہ کہ محکمہ ہذا کے پاس ضلع وائز ریکارڈ ہوتا ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

صاحبزادہ ثناء اللہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب، پہلے تو میں اکبر ایوب صاحب کو وزیر تعلیم بننے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ جو بے انصافیاں پچھلے دور میں ہوئی ہیں یا پچھلے سال میں ہوئی ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ اس کا وہ تدارک کرے گا اور جو زیادتی ہوئی ہے، اس کے لئے جناب سپیکر صاحب، میرا سوال، آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے تمام صوبائی حلقوں کو یکساں پرائمری، میڈل، ہائی اور ہائی سیکنڈری سکول دیئے جاتے ہیں؟ جناب سپیکر صاحب، جواب میں ہے "جی ہاں" یہ درست ہے لیکن جناب سپیکر صاحب، یہ پوری لسٹ آپ دیکھ لیں، یہ انہوں نے جواب جو دیا ہے کہ یکساں ہوتے ہیں جناب سپیکر، سب سے Backward پسماندہ اضلاع جو ہیں ان میں دیر بالا بھی آتا ہے، پورے صوبے میں دو سو ایم پی ایس سکول تھے، پورے صوبے میں ایم پی ایس مسجد پرائمری سکول تھے جناب سپیکر، میرے ضلع میں دو سکول دیئے گئے ہیں جبکہ دو سو میں، انچاس سکولز میرے دیر بالا میں ہیں بلکہ میرے حلقے میں ہیں، تو میں کیسے یہ مان لوں کہ یہ جواب درست ہے؟ جناب سپیکر صاحب، خود منسٹر صاحب دیکھ لیں، اگر یہ مناسب سمجھتے ہیں، میں ان سے پوچھتا ہوں کہ خود آپ دیکھ لیں، اگر یہ جواب صحیح ہے تو میں مان لیتا ہوں۔ اگر جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب؟ اگر یہ جواب غلط ہے تو اس کی سزا کس کو دینا ہے، مجھے دینی ہے یا ایوان کو دینی ہے یا ان کو جو یہاں گیلریوں میں بیٹھتے ہیں اور اربوں کی تنخواہ لیتے ہیں؟ اور اس ایوان کے جو نمائندے ہیں، اس صوبے کے جو نمائندے ہیں، ان کو غلط جواب دیتے ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، Kindly منسٹر صاحب سے میں ریکویسٹ کروں گا، یہ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ ہم اس کو بتائیں جناب سپیکر صاحب، جو لسٹ دی گئی ہے، پانچ ہزار پلس سکولز اس نے لسٹ میں دیئے ہیں، آپ بتائیں اس میں دیر بالا کے پسماندہ ضلعوں کو کتنے سکول دیئے گئے ہیں؟ آپ خود دیکھ لیں، میں صوابی، مردان کی مخالفت نہیں کرتا لیکن جناب سپیکر، وہاں پر جو حالات ہیں، 2015 کے زلزلے میں ہمارے دیر بالا میں تقریباً اٹھارہ انیس سکولز Full damage show کئے گئے ہیں بلکہ ان میں اب بچے، بارش جب شروع ہو جاتی ہے تو وہ چلے جاتے ہیں، سکول کی چھٹی ہو جاتی ہے، انیس سکولوں میں اب تک پچھلے دور میں ایک سکول نہیں بنا، لہذا میری ریکویسٹ ہوگی سپیکر صاحب، کہ جواب غلط ہے اور یہ سٹینڈنگ کمیٹی میں بھیج دیں۔

جناب مسند نشین: جی منور خان صاحب، سپلیمنٹری۔

__جناب منور خان:__ تھینک یو جی۔ جناب منسٹر صاحب کے نالج میں میں ایک چیز لانا چاہتا ہوں، ایک اپ گریڈیشن ہے مڈل ٹوہائی، 17-2016 کی اے ڈی پی میں یہ اپ گریڈیشن ہوئی ہے اور اس میں تقریباً آپ کے نالج میں ہو کہ فنانس والوں نے یہ کہا کہ جب 70 پرسنٹ کام کمپلیٹ ہو تو اس کو پھر پوسٹیں اس کے لئے دی جاسکتی ہیں، تو جناب عالی، یہ سوربن کا علاقہ ہے پی کے 91، یہ مڈل ٹوہائی آپ گریڈیشن ہوئی ہے، تقریباً 70 پرسنٹ کام کمپلیٹ ہے لیکن ابھی تک ڈیپارٹمنٹ والے یہاں پہ اے ڈی او جو ہے یا سی اینڈ ڈبلیو والے اس کو ابھی تک اس کے لئے پوسٹیں کو نہیں دیئے تھے Kindly اس پہ ذرغور کرلیں، تھینک یو جی۔

__میاں نثار گل:__ سر، میرا ضمنی سوال ہے۔

__جناب مسند نشین:__ جی میاں نثار گل صاحب، پلیز میاں نثار گل صاحب کا مائیک آن کریں۔

__میاں نثار گل:__ جناب سپیکر، شکریہ آپ کا بھی، آپ کو بھی مبارک ہو اور اکبر ایوب صاحب کو بھی مبارک ہو۔ جناب سپیکر، ادھر دیا گیا ہے کہ ہر سال ہر حلقے کو یکساں پرائمری، مڈل اور ہائی سیکنڈری سکولز دیئے جاتے ہیں، میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ 19-2018 اے ڈی پی اور 20-2019 اے ڈی پیز یہ دو اے ڈی پیز اس ایوان نے پاس کی ہیں، مجھے منسٹر صاحب بتادیں کہ کرک میں دو حلقے ہیں، اس میں کتنے سکول دو سال میں دیئے گئے ہیں تو پھر ہم Satisfied ہوں گے، اگر پرائمری ہو، ہائی ہو، مڈل ہو جو بھی ہو کہ یکساں دیئے گئے ہیں یا نہیں دیئے گئے؟ میرا ضمنی سوال یہ ہے۔

__جناب مسند نشین:__ سردار یوسف صاحب کا مائیک آن کردیں۔

__سردار محمد یوسف زمان:__ شکریہ جناب چیئرمین۔ جناب چیئرمین! واقعی بڑا اہم سوال ہے اور جو جواب دیا گیا ہے اس سے تو سارے ہی حیران ہیں، میرا خیال ہے سارے، جو ڈیٹیل آئی ہے سب نے پڑھی ہے۔ پہلے تو میں اکبر ایوب خان کو مبارک باد دیتا ہوں، ماشاء اللہ وہ تیاری کر کے آئے ہیں اور ہاؤس میں اپوزیشن کی طرف سے یہ ڈیمانڈ تھی کہ ہر منسٹر خود ہی جواب دے، یہ بڑی اچھی بات ہے، اچھی روایت شروع ہوئی ہے اور اس سلسلے میں وہ خود دیکھ سکتے ہیں کہ پرائمری سکول جتنے بھی سامنے آئے ہیں ان میں کوئی یکسانیت نہیں ہے، جو پسماندہ علاقے ہیں یا ترقی یافتہ علاقے ہیں، ضرورت کی بنیاد پر ضرور ہونے چاہئیے لیکن اس میں اتنی Variation ہے کہ یہ جو جواب دیا گیا ہے بالکل غلط ہے اور جو ذمہ دار لوگ ہیں ان کو اس چیز کا ذرا بھی خیال نہیں آیا کہ اس ہاؤس کو ہم اگر اس طرح جواب دیں گے، جو کوئسچن تھا اس کا مقصد کیا تھا؟ تو اس لئے میں یہ ریکویسٹ کروں گا کہ اس پر تفصیلاً بات ہونی چاہیے اور جتنی بھی یہ تفصیل آئی ہے اس کو

سٹینڈنگ کمیٹی میں بھیجیں، اس پر بات ہو ڈیبیٹ ہونی چاہیئے، یہاں اسمبلی فلور پر ڈیبیٹ ہونی چاہیئے، تمام ممبران اس میں حصہ لے سکیں، اپنے اپنے حلقوں اپنے اپنے ضلعوں کی جو صورتحال ہے وہ بتا سکیں۔ تو اس سلسلے میں میرے خیال میں منسٹر صاحب جو ہیں وہ اتفاق کریں گے مجھ سے۔

جناب مسند نشین: جی اکبر ایوب صاحب، پلیز، اکبر ایوب صاحب کا مائیک آن کریں، پلیز۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: جی شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! بالکل وہ جس طرح میرے سارے بھائی کہہ رہے ہیں Answer میں Discrepancy نظر آتی ہے، میں نے جیسے کہا کہ یہ میرے Signatures کے نیچے یہ سوال نہیں آئے لیکن جب میں نے آج ان سے تفصیل مانگی تو وہ کہہ رہے تھے جی، ہمارا مقصد کہنے کا یہ تھا کہ یکساں تعلیمی سہولیات ہر ڈسٹرکٹ میں ہم دینے کی کوشش کرتے ہیں، یہ تو Possible ہی نہیں ہے جناب سپیکر، کہ ہر ڈسٹرکٹ میں برابر کے سکولز دیئے جا سکیں، وہ جس طرح میرے سوال کا جواب پہلے سے عنایت صاحب نے دے دیا، کہیں گے جی کہ Need basis، صرف Need basis نہیں ہے پاپولیشن ہے، Statistics کے ریزلٹس وغیرہ، بہت ساری چیزیں ہیں جن کو دیکھ کہ جناب سپیکر، یہ فیصلے کرنا پڑتے ہیں لیکن اس چیز کی میں یقین دہانی کراتا ہوں کہ جب تک انشاء اللہ میرے پاس یہ محکمہ رہے گا، میری پوری کوشش ہو گی کہ اس بیلنس کو Create کیا جائے کہ ہر ڈسٹرکٹ کو اور خصوصی طور پہ جو Backward districts ہیں جس طرح اب صاحبزادہ صاحب نے بالکل ٹھیک کہا ہے، دیر اپر کے کچھ علاقے بہت ہی Backward ہیں ان کو انشاء اللہ ترجیح دی جائے گی جناب سپیکر، اس میں اس میں ابھی پرابلم ہے لیکن (قہقہہ) عنایت اللہ صاحب سے میں ریکویسٹ کروں گا کہ آپ نیا سوال ڈال دیں، میں ڈیٹیل میں آپ کو اس کا جواب دوں گا۔

Mr. Chairman: Next Question, No. 4498 Janab Sahibzada Sanullah Sahib.

صاحبزادہ ثناء اللہ: جناب سپیکر صاحب، یہ سوال جو ہے یہ Club کر دیں اور کمیٹی میں بھیج دیں، میں منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ یہ جو سوال میں نے کیا ہوا ہے، اس کو Club کر دیں اور یہ دوسرا سوال عنایت اللہ صاحب کا جو ہے، یہ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ حقیقت کا پتہ چل جائے۔ ہم تو آپ کے ڈیپارٹمنٹ کے لئے کر رہے ہیں آپ کے لئے کر رہے ہیں جی۔

جناب مسند نشین: جی اکبر ایوب صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: جی! جناب سپیکر، میں منور خان صاحب کا بھی جواب دے دوں، پھر میں بات کرتا ہوں کمیٹی کی، انہوں نے کہا ہے 70 پرسنٹ کمپلیٹ ہو گیا ہے جناب سپیکر، ہم نے ہدایات دی ہیں کہ جو 70 پرسنٹ سکولز جن پہ کام مکمل ہے، ان پہ Accelerated funding کریں گے اور ان کو مکمل کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ بالکل درست کہہ رہے ہیں، جب سکولز 75/70 پرسنٹ مکمل ہو جائے تو اس کی ایس این ای جنریٹ کر دی جاتی ہے، آپ مجھے لکھ کے دے دیں کونسا سکول ہے اور اگر نہیں ہوئی تو اس کا ہم Reason پتہ کر لیں گے اور اس کی ایس این ای ہم جلد از جلد ایک دو دن میں جنریٹ کروا دیں گے انشاء اللہ، باقی جناب سپیکر، اگر یہ Insist کر رہے ہیں تو بھیج دیں کمیٹی کو، ہم اس کے اوپر کمیٹی میں انشاء اللہ ڈسکشن کر لیں گے۔

Mr. Chairman: Is it the desire of the House that Question No. 4497 may be refered to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Question is referred to the concerned Standing Committee. Next Question No. 4498, Janab Sahibzada Sanaullah Sahib!

* 4498 _ صاحبزادہ ثناء اللہ: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے؛

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے ہائی وہائر سیکنڈری سکولوں میں آئی ٹی لیبارٹریوں کی منظوری ہو چکی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو سال 2013 سے اب تک منظور شدہ لیبارٹریوں کی تفصیل حلقہ وائز، یونین کونسل وائز اور ائیر وائز فراہم کی جائے، نیز مکمل نامکمل لیبارٹریوں کی تفصیل بھی حلقہ وائز فراہم کی جائے اور ان کی آئی ٹی لیبارٹریوں کو کب تک مکمل کیا جائے گا؟

جناب اکبر ایوب خان (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ صوبے میں ہائر وسیکنڈری سکولوں میں آئی ٹی لیبارٹریوں کی منظوری ہو چکی ہے۔

(ب) ہائی وسیکنڈری سکولوں میں سال 2013 میں آئی ٹی لیبارٹریاں نہیں بنیں، البتہ سال 2014-15 میں 170 آئی ٹی لیبارٹریاں بنیں، سال 2015-16 میں کتنی آئی ٹی لیبارٹریاں بنیں اور سال 2016-17 میں 500 آئی ٹی لیبارٹریاں بنیں ہیں۔ (تفصیل ایوان کو مہیا کی گئی)۔

صاحبزادہ ثناء اللہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، یہ جو سوال میں نے کیا ہے یہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کا تھا جو پچھلے دور حکومت میں منظور ہوئی تھیں جناب سپیکر صاحب، جو جواب دیا گیا ہے یہ پانچ سو آئی ٹی لیبارٹریاں بنیں ہیں لیکن جناب سپیکر صاحب، میرے حلقے میں ابھی تک ایک لیبارٹری کمپلیٹ نہیں ہوئی ہے، اس لئے میں درخواست کروں گا منسٹر صاحب سے کہ اس کی انکوائری کی جائے، یہ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ میں بھی اپنے تمام ثبوت لے آؤں، ابھی تک نامکمل پڑی ہیں، لہذا اس کو مکمل کیا جائے۔ منسٹر صاحب پہلے سے ناں میں جواب دینا چاہتے ہیں اس لئے میں ریکویسٹ کروں گا خدا کے لئے کافی کام ہو چکے ہیں، تقریباً 60, 70, 75 پرسنٹ کام مکمل ہوئے ہیں جو باقی ہے اس کے لئے یہ کمیٹی کا لیں گے، آپ کے لئے بھی آسانی ہو گی، چیف منسٹر صاحب کو ہم بھی وہ Recommendation بھیج دیں گے، سفارش کریں گے کہ منسٹر صاحب اچھے طریقے سے کام کرنا چاہتے ہیں، ہم بھی اس کو سپورٹ کریں گے، اس لئے میں یہ ریکویسٹ کروں گا کہ یہ کمیٹی میں بھیج دیں اور اس کو Club کر لیں تو آسانی ہو گی۔

جناب مسند نشین: جی، اکبر ایوب صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: جناب سپیکر! آج صاحبزادہ صاحب کا دل ہے کہ سب کچھ کمیٹی میں بھیج دیں، سب کچھ کمیٹی میں نہیں جا سکتا، ان کی اگر کوئی سکیمز ہیں جو نامکمل ہیں مجھے Identify کر دیں، میں ان کو یہ یقین دہانی کراتا ہوں اس کو ہم Accelerate کرا کے کام کو جلد از جلد ختم کرائیں گے اور جناب سپیکر، یہ بہت اچھی سکیم تھی، پچھلے سال، ڈیڑھ سال سے اس میں کوئی کام نہیں ہوا، یہ عاطف خان صاحب نے اپنے دور میں شروع کی تھی اور میرا بھی ارادہ ہے، اس کو انشاء اللہ Review کر کے ہم تمام سکولوں میں IT labs بنا کر دیں گے، یہ میری کوشش ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ جو ثناء اللہ صاحب کے ہیں جناب سپیکر، اس کی آپ مجھے لسٹ دے دیں جن میں کوئی کام رہتا ہے، ہمیں اگر پیسے Re appropriate کرنا پڑے تو بھی آپ کا کام جلد از جلد مکمل کروا کر دیں گے۔

جناب مسند نشین: جی صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب۔

صاحبزادہ ثناء اللہ: جناب سپیکر صاحب، منسٹر صاحب جو فرما رہے ہیں کہ لسٹ دے دیں، اسی لئے تو میں یہ سوال لے کر آیا ہوں کہ یہ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ وہاں پر ایک تفصیلی بحث ہو جائے، کیوں نامکمل ہیں، پیسے نہیں دیئے ہیں؟ اگر پیسے دیئے گئے ہیں اور ٹھیکدار نے کھائے ہیں محکمے کی ملی بھگت سے، ایسے بھی مجھے

معلوم ہے اس لئے میں ریکویسٹ کروں گا کہ کمیٹی میں بھیج دیں تاکہ میں ثبوت لے آؤں، اس فلور پر کہوں گا تو بہت ٹائم لگ جائے گا۔

<u>جناب مسند نشین</u>: اکبر ایوب صاحب۔

<u>وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم</u>: جی جناب سپیکر، اللہ کے فضل سے کوئی ٹھیکدار پیسے نہیں کھا سکتا ہے، نہ محکمہ کھا سکتا ہے، آپ اپنی Identify کر دیں، ہم آپ کو جلد از جلد کام مکمل کرا کے دے دیں گے، میں اس کو کمیٹی میں لے جانے کے حق میں نہیں ہوں۔

<u>Mr. Chairman</u>: Next Question No. 4543, Janab Sarajuddin Sahib.

<u>جناب سراج الدین</u>: شکریہ جناب سپیکر صاحب، میں نے۔۔۔۔۔

(شور)

<u>صاحبزادہ ثناء اللہ</u>: جناب سپیکر، اس کو۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی، سراج الدین صاحب۔

(شور)

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: اس کو ہاؤس کے سامنے پیش کر دیں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی، سراج الدین صاحب۔

<u>جناب سراج الدین</u>: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین</u>: جی اکبر ایوب صاحب۔

<u>وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم</u>: جناب سپیکر، اگر یہ Insist کرتے ہیں تو ووٹ کروالیں آپ، ہم نے اس کو کمیٹی میں نہیں بھیجنا، زبردستی کی بات تو نہیں ہے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ٹھیک ہے، ووٹنگ کرا دیتے ہیں۔

Is it the desire of the House the Question No. 4498 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

<u>Members:</u> Yes.

<u>Mr. Chairman</u>: Those who are against it may say ‘No’.

<u>Members:</u> No.

(تالیاں)

جناب مسند نشین: اچھا اس پر کاؤنٹنگ کرتے ہیں، ٹھیک ہے اس پر کاؤنٹنگ کرتے ہیں جو اس کے Favour میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں، جو اس کے حق میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں۔ اس پر کاؤنٹ کرتے ہیں، جو اس کے حق میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں، جو Yes کہتے ہیں وہ کھڑے جائیں اپنی سیٹس پر، سیکرٹری صاحب، آپ کاؤنٹ کریں پلیز۔

(اس مرحلے پر گنتی کی گئی)

جناب مسند نشین: جو اس کی مخالفت میں ہیں، وہ اپنی سیٹس پر کھڑے ہو جائیں، پلیز۔ سیکرٹری صاحب، کاؤنٹ کریں پلیز۔

(اس مرحلے پر گنتی کی گئی)

Mr. Chairman: The motion is defeated. (Applause) Next Question No. 4543, Janab Sirajuddin Sahib.

* 4543 _ جناب سراج الدین: کیا وزیر خوراک ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) اس وقت صوبے بھر میں ضلع وار فلور ملز کی تعداد کتنی ہے، اور حکومت فلور ملز کو کس تناسب سے گندم فراہم کرتی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ ایک سال کے دوران صوبہ بھر میں ضلع وار کتنی فلور ملز تعمیر ہوئی ہیں، نیز اس عرصہ کے دوران محکمہ خوراک نے کتنی فلور ملز کو غیر معیاری گندم اور آٹا سپلائی کرنے پر بند یا جرمانے کئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): (الف) اس وقت صوبے بھر میں ضلع وار فلور ملز کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	ضلع	چالو فلور ملز	بند فلور ملز	کل فلور ملز
1	ایبٹ آباد	5	13	18
2	بٹگرام	2	2	4
3	بنوں	3	1	4
4	بونیر	2	-	2
5	چارسدہ	9	3	12
6	ڈی آئی خان	4	5	9

7	ڈیرلوئر	6	2	8
8	ڈیراپر	2	-	2
9	ہری پور	5	6	11
10	ہنگو	2	4	6
11	کوہاٹ	4	4	8
12	کرک	4	-	4
13	لکی مروت	1	2	3
14	مردان	9	11	20
15	مانسہرہ	9	10	19
16	ملاکنڈ	7	-	7
17	نوشہرہ	7	5	12
18	پشاور	31	14	45
19	سوات	7	3	10
20	شانگلہ	2	-	2
21	صوابی	6	3	9
22	ٹانک	-	2	2
23	باجوڑ	-	1	1
24	نارتھ وزیر ستان	-	3	3
25	ساوتھ وزیر ستان	-	3	3
26	FRکوہاٹ	-	1	1
27	کرم	-	1	1
کل تعداد		127	100	227

ان تمام چالو فلور ملز کو ضلع وار آبادی کے لحاظ سے روزانہ تین ہزار ٹن گندم فراہم کی جا رہی ہے جن کی تفصیل موجود ہے۔

(ب) گزشتہ ایک سال کے دوران صوبہ بھر میں کوئی بھی نئی فلو مل تعمیر نہیں کی گئی ہے، گزشتہ سال تمام فلور ملوں سے 18 گندم اور 105 آٹے کے نمونے لئے ہیں جو کہ Public analysts نے معیاری قرار دیئے ہیں۔

<u>جناب سراج الدین</u>: شکریہ جناب سپیکر صاحب، میں نے اس سوال کے ذریعے صوبے میں فلور ملز کی ضلع وار تعداد کے بارے میں پوچھا تھا جس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت صوبہ بھر میں 227 فلور ملز ہیں جس میں 100 بند پڑی ہیں جناب والا، میرا اس حوالے سے ضمنی یہ ہے کہ 100 فلور ملز بند ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟ جبکہ دوسرا یہ جواب ہے کہ جو تفصیل دی گئی ہے اس کے مطابق صوبے کے ضم اضلاع میں اس وقت نو فلور ملیں ہیں جو کہ ساری بند پڑی ہیں، یعنی تمام قبائلی اضلاع کی فلور ملز اس وقت عملاً بند پڑی ہیں، میرا سوال یہ ہے کہ کیا حکومت قبائلی اضلاع کی بند فلور ملز کو چالو کرنے کے لئے قبائلی اضلاع کے لئے مختص فنڈز میں سبسڈی دینے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

<u>جناب نثار احمد</u>: میرا سپلمنٹری ہے اس کے ساتھ، سپلمنٹری۔

<u>جناب مسند نشین</u>: خوشدل خان صاحب۔

<u>جناب نثار خان</u>: سپلمنٹری ہے۔

<u>جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ</u>: سپیکر صاحب، آپ کا بہت شکریہ۔ منسٹر صاحب تشریف فرما ہیں قلندر لودھی صاحب، یہ صرف ہاؤس کو بتائیں کہ اتنی فلور ملز کیوں بند ہو رہی ہیں اور جب اتنی تعداد میں بند ہو رہی ہیں تو اس کا صوبے پر کیا اثر ہوگا، اس سے مارکیٹ میں آٹے کی سپلائی پر کیا اثر پڑے گا؟ اور مذید یہ کہ ہمارا زیادہ تر انحصار پھر پنجاب صوبے پر ہوگا تو ذرا ہمیں مطمئن کریں کہ یہ کیوں؟ آج اخبار میں دو جگہ پر یہ لکھا گیا ہے کہ ہماری فلور ملز بند ہو رہی ہیں، چاہئیے تو یہ تھا کہ ان کو زیادہ کریں، ہم زیادہ چالو کریں، اس کی بجائے یہ بند ہو رہی ہیں تو کیا وجہ ہے؟ دوسری بات یہ ہے کہ ان ملوں میں کام کرنے والے بھی بے روزگار ہو جاتے ہیں تو یہ ذرا بتا دیں، تھینک یو۔

<u>جناب سپیکر</u>: محترم نثار صاحب، سپلمنٹری کوسچن، پلیز۔

جناب نثار احمد: تھینک یو سپیکر صاحب، مجھے یہ وضاحت کی جائے کہ ضلع مہمند ایجنسی میں ایک بھی فلور مل نہیں ہے اور ہمارے ایکس قبائل اور ضلعوں میں بھی فلور ملز نہیں ہیں، ہمیں یہ بتادیں کہ ہمارا کوٹہ کدھر جارہاہے اور ہمارے کوٹے کے حساب سے ہمیں کتنا آٹا تر سیل ہو رہا ہے؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب۔

سردار اورنگزیب: سپیکر صاحب۔

جناب مسند نشین: پلیز اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں، اشتیاق ارمڑ صاحب اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں پلیز، اشتیاق ارمڑ صاحب۔ محترمہ نگہت اورکزئی صاحبہ، پلیز۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: آپ کرنا چاہتے ہیں، چلیں آپ کرلیں۔

جناب مسند نشین: نلوٹھا صاحب کا مائیک آن کرلیں، پلیز۔

سردار اورنگزیب: شکریہ جناب چیئر مین صاحب، میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ منسٹر صاحب کا، چیئر مین صاحب! منسٹر صاحب کے اپنے ضلعے میں اٹھارہ میں سے پانچ فلور ملیں چل رہی ہیں اور تیرہ بند ہیں ضلع ایبٹ آباد میں، تو اس دن بھی میں نے منسٹر صاحب سے یہ ضمنی کوسچن پوچھا تھا کہ آٹا گیارہ سو روپے من بک رہا ہے، تو انہوں نے مجھے یہ جواب دیا تھا کہ میرے صوبے، چیئر مین صاحب، میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں، چیئر مین صاحب، میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں، اس دن بھی میں نے ضمنی کوسچن پر یہ بات کی تھی کہ آٹا گیارہ سو روپے کا بیس کلو کا تھیلا ایبٹ آباد میں بک رہا ہے تو اتنا اضافہ کیوں ہوا ہے؟ جبکہ ڈیڑھ سال پہلے جب مسلم لیگ کی حکومت تھی تو ساڑھے چھ سو پونے سات سو روپے کا تھیلا تھا بیس کلو کا، اب 1100 روپے ہو گیا ہے تو اس مہنگائی کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے مجھے یہ جواب دیا تھا کہ میرے صوبے کی جو گندم ہے جو آٹا ہے، وہ 870 روپے کا یا 850 روپے کا انہوں نے کہا تھا بیس کلو کا تھیلا، پنجاب کا میں ذمہ دار نہیں ہوں، یہ سپر یا ڈبل سپر آٹا جو ہے پنجاب سے آتا ہے اور وہ یہاں پر 1100 روپے کا بیس کلو کا تھیلا فروخت ہو رہا ہے، میں منسٹر صاحب سے ضمنی کوسچن کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کے صوبے کی 227 میں سے ایک سو ملز بند ہیں، اگر یہ ساری ملیں چلیں تو خیبر پختونخوا کے لوگوں کو پنجاب سے آٹا لانے کی ضرورت پیش نہ آئے اور ہمارا جو 850 روپے یا 870 روپے کا ریٹ ہے خیبر پختونخوا کا اس ریٹ میں غریب عوام کو آٹا ملنا چاہیئے جب کہ گیارہ سو روپے کا بیس کلو کا تھیلا، آج 1100 روپے سے بھی اوپر کا ریٹ ہے بیس کلو کے تھیلے کا تو یہ۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے، آپ کا کوئسچن آگیا۔

سردار اورنگزیب: تو اگر آپ یہ ملیں چلادیں تو میرے خیال میں اس مہنگائی سے عوام بچ جائیں گے۔

جناب مسند نشین: نگہت اورکزئی صاحبہ، سپلمنٹری پلیز۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! سوال بہت Important ہے اور منسٹر صاحب کو اس کا Briefly جواب دینا چاہیئے۔ دوسری بات یہ کہ میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ جو ملیں بند ہیں لیکن باقی ملوں کا مجھے پتہ ہے کہ باقی ملوں کا آٹا طورخم کے ذریعے یا دوسرے راستوں کے ذریعے کے پی کا جو حصہ ہے وہ افغانستان جاتا ہے اور ہمارے لوگ جو ہیں وہ روٹی اور کپڑے کے لئے خودکشیاں کر رہے ہیں جناب سپیکر صاحب، تو ان سے پوچھیں کہ انہوں نے کیا اقدامات کئے ہیں کہ جو طورخم کے راستے آٹا جاتا ہے تو اس کے لئے انہوں نے کیا اقدامات کئے ہیں، کوئی گرفتاریاں کی ہیں، کوئی اس پہ قابو پایا ہے؟ تو یہ مجھے بتادیں۔

Mr. Chairman: Janab Qalndar Lodhi Sahib, Miniser for Food.

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): شکریہ چیئرمین صاحب، بڑا اچھا کوئسچن لایا ہے سراج الدین صاحب نے اور میرے دوستوں نے اور نگہت بہن نے بڑی اچھی باتیں پوچھی ہیں، میں بھی یہ چاہ رہا تھا کہ اسمبلی کو کوئسچن آئے اور میں پورے ہاؤس کو آگاہ کر دوں صورتحال سے۔ جہاں تک سوال کا جواب ہے سراج الدین صاحب، تو سو ملیں بند نہیں ہیں، 63 ملیں بند ہیں اور باقی ملیں چل بھی گئی ہیں اور 164 ملیں فنکشنل ہیں اور 63 ملیں بند ہیں، یہ ان کو جو پہلے سے جواب ملا ہے تو اس کی یہ تصحیح کر لیں، میں ان کو کاپی دے دیتا ہوں۔ جہاں تک خوشدل صاحب نے یہ کہا کہ کیوں اس صوبے میں آٹا مہنگا ہے، یہ کیا بات ہے تو اس میں یہ ہے کہ ہمارے پورے صوبے میں جو آٹے کی کھپت ہے یا جو ضرورت ہے، وہ تقریباً دس ہزار ٹن ہے جبکہ چار ہزار ٹن یومیہ ہم دے رہے ہیں سبسڈائزڈ گندم۔ ہمارا جو ریٹ ہے، وہ تقریباً پینتیس سو ستائیس روپے ہے اور اس وقت مارکیٹ میں جو ریٹ ہے، وہ سینتالیس سو اور اڑتالیس سو روپے ہے، گیارہ بارہ سو روپے کا فرق ہے اور جہاں تک گرینڈنگ کا تعلق ہے تو یہ ہماری ملیں گرینڈ کر رہی ہیں اور جو آٹا ہے ہم آٹھ سو روپے کا دے رہے ہیں اور آج میں نے ایک فیصلہ کیا ہے ابھی ڈی سی اور یہ سارے لوگ بیٹھے ہوئے تھے پورے صوبے کے، جیسے نلوٹھا صاحب کی بات بھی اس میں آجاتی ہے، اس میں طورخم کی بات بھی آجاتی ہے، طورخم پر ہماری کوئی چیز نہیں جارہی، ہم نے چیک پوسٹوں پر بڑی سختی کی ہوئی ہے بہر حال گیارہ سو روپے والی بات ہے تو اس میں یہ بات ہے کہ ہم نے ایڈمنسٹریشن کو بھی Involve کیا ہے،

پورے صوبے کے ڈی سیز سے میں نے میٹنگ کرنی ہے اور ابھی میٹنگ شروع ہے میرے سیکرٹریٹ میں تو اس میں ہم نے یہ کیا ہے اور میں سب ہاؤس کو بھی بتانا چاہتا ہوں۔ کل پشاور میں تقریباً تیس پینتس ٹرک آٹے کے مختلف جگہوں پر کھڑے ہوں گے اس پر سستا آٹا لکھا ہوگا اور اس پر 800 میں بیس کلو کا تھیلا ملے گا اور اسی طرز پر پورے صوبے میں یہ طریقہ ہوگا ہر ڈی ایف سی اور ہر ڈی سی کو یہ ہم نے کہہ دیا ہے۔ اس کے بعد ہم نے۔۔۔۔۔

(عصر کی اذان)

<u>وزیر خوراک:</u> خوشدل خان نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ملیں بند کیوں ہیں، تو اب اس میں 37 ملیں کھل گئی ہیں ان دنوں میں، باقی کا کوٹہ بڑھا دیا گیا ہے، باقی ملیں بھی کھل جائیں گی، اب Mill Association کے ساتھ ہماری میٹنگ جاری ہے۔ جہاں تک میں نے کہا کہ ابھی پچیس، تیس، پینتیس ٹرک کل پورے ڈسٹرک پشاور میں مختلف جگہوں پر ہوں گے اور اس کو مانیٹر بھی کیا جائے گا اور اس طرح پورے صوبے میں آج نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، اس میں ڈی سی بھی ہوگا یہ ہے کہ گندم بہت مہنگی ہے اور اس میں ملز والے یہ چاہ رہے ہیں کہ ہم جو سبسڈائزڈ ریٹ دے رہے ہیں، اسی پر وہ اس کو گرینڈ کریں اور ڈیلر کو کچھ دیں اور باقی جو مہنگے ریٹس چل رہے ہیں، اس کے کنٹرول کے لئے ڈی سی پہلے سے Involve تھے، اب زیادہ کر دیئے ہیں، ہم نے ان سے پوائنٹس مانگ لئے کہ آپ ہمیں پوائنٹس بتائیں۔ ان پوائنٹوں پر ٹرک کھڑے ہو جائیں گے، ہر تحصیل لیول پر، ہر بڑے چھوٹے شہر میں اور جہاں تک میرے ایم پی ایز صاحبان، میرے منسٹرز صاحبان جہاں ڈیمانڈ کریں گے، وہ ڈی ایف سی وہاں ان کی ڈیمانڈ پر ٹرک بھیج دے گا، اس کے ساتھ مل والے اور ساتھ فوڈ کا بھی آدمی ہوگا، وہاں فروخت کرے گا، اس پر ہم نے کنٹرول کرنا ہے، ایسی چیز نے سر اٹھا لیا ہے کہ Weat بھی ہے، آٹا بھی وافر ہے لیکن باوجود اس کو مہنگے داموں کی طرف لے جایا جا رہا ہے، یہ جو ہمارے ڈیلرز ہیں، ان سے بھی سائن کرا لیتے ہیں کہ یہ کیا کر رہے ہیں، ان سب چیزوں کو بہتر کرنے کے لئے کل ایڈمنسٹریشن بھی اور یہ دو تین مہینوں کے لئے یہ ہمارا 20 اپریل تک جو ابھی ہے، اس پر انشاء اللہ روزانہ کی بنیاد پر ہم یہ کریں گے، اور یہ ہمارا جو آٹا ہے، یہ جو ہم گندم دیتے ہیں، اس کا تھیلا بیس کلو کا 800 روپے پر بکے گا، کوئی بھی جہاں بھی وہ چاہیں گے، ہم وہاں پر ان کو ٹرک بھیجیں گے انشاء اللہ، اور اس کے لئے ہم اپنے پوائنٹس بھی مقرر کر رہے ہیں، ہم ان کو اب ملوں کے رحم و کرم پر بھی نہیں چھوڑتے، کسی ڈیلر پر بھی نہیں چھوڑتے، ہم اس کو خود مانیٹر کر رہے ہیں اور ہم نے ڈیپارٹمنٹ کو 'الرٹ

کر دیا ہے، اور ساتھ ایڈمنسٹریشن بھی، سب ڈی سیز کو بتادیا ہے کہ اس کو مانیٹر کریں جب ہم اتنی مہنگی گندم گورنمنٹ برداشت کر رہی ہے، سات ہزار بارہ سو روپیہ تو اس کے ساتھ لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے، یہ ایک بات ہے۔ دوسری جو سپر فائن یا فائن آٹے کی بات ہے جو نانبائی کہتے ہیں کہ ہم سے پکتا نہیں ہے، ان کا ایک اپنا مسئلہ ہے، ان کے ساتھ بھی ہماری میٹنگ ہے، جمعرات کو ہم ان کے ساتھ فائنل کر لیں گے، باقی یہ جو ہمارا دیسی آٹا ہے، جو اس دن بھی انفارمیشن منسٹر صاحب نے بات کی تھی اور پھر لوگوں نے اس بات کا بتنگڑ بنا دیا، وہ بہتر آٹا ہے، انشاء اللہ Available ہو گا اور جہاں سپر فائن ہے، وہ چونکہ ہماری ملیں بھی گرائینڈ نہیں کر رہی ہیں پنجاب کی ملیں اس کو گرائینڈ کر رہی ہیں اور پورے ملک میں اس وقت Wheat مہنگی ہو گئی ہے، اس پر مہنگا آئے گا، باقی نہ ہمارا آٹا طور خم جا رہا ہے اور نہ افغانستان جا رہا ہے، ہماری ایک بوری بھی، ایک تھیلا بھی، ہم بیٹھے ہوئے ہیں، اس کو چیک کر رہے ہیں، اگر Specific کوئی ہے، تو اس کا مشکور رہوں گا، ہمیں بتائیں، ہم اس کا تدارک کریں گے۔ باقی انشاء اللہ ہاؤس سے بھی یہ درخواست کریں گے کہ یہ بھی ہمارے ساتھ ان دنوں ذرا Active ہو جائیں، جہاں کوئی ایسا مسئلہ ہے تو ہمارے نوٹس میں لائیں، اور جہاں یہ چاہتے ہیں کہ یہاں ٹرک بھیجو، دو ٹرک بھیجو ہم انشاء اللہ وہاں بھیجیں گے اور نلوٹھا صاحب سے بھی میری یہی گزارش ہے، یہ بھی ہمیں اپنا کوئی پوائنٹ بتا دیں۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: Next Question قلندر لودھی صاحب، ٹائم بہت کم ہے Next Question 4500 differed, محترمہ شگفتہ ملک صاحبہ پلیز (شور) 'کوئسچنز آور' ٹائم کمپلیٹ ہو چکا ہے، یہ لاسٹ کوئسچن ہم لیتے ہیں، (شور) سراج صاحب، ابھی آگے ایجنڈے کو بھی چلنے دیں کیونکہ 'کوئسچنز آور' کا ٹائم ختم ہو گیا ہے (شور) شگفتہ ملک صاحبہ پلیز۔

<u>محترمہ شگفتہ ملک</u>: تھینک یو چیئرمین صاحب (شور) تھینک یو۔

<u>جناب مسند نشین</u>: شگفتہ ملک صاحبہ! اپنا کوئسچن دہرا دیں تو باقی کو ڈیفر کر لیں گے، ٹھیک ہے؟

<u>محترمہ شگفتہ ملک</u>: اس کے بعد چیئرمین صاحب جو باقی ہماری خواتین ہیں، ان کے کوئسچنز، Kindly differ کر دیں۔ میں اپنے سوال کے حوالے سے بات کرنا چاہوں گی، Already، پہلے ان کو ڈیفر کر دیں سر، Kindly ان کے کوئسچنز ڈیفر کر دیں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: 'کوئسچنز آور' کمپلیٹ ہو گیا ہے، تمام جو بقایا کوئسچنز ہیں، ڈیفرڈ۔

اس مرحلہ پر سوالات نمبر 4500, 4501, 4703, 4698, 4794, 4795 ڈیفر کر دیئے گئے۔

<u>Mr. Chairman</u>: Item No. 3. Leave applications:

جناب وقار احمد خان صاحب ایم پی اے، 19 یوم 13 جنوری سے 31 جنوری 2020 تک، جناب سلطان محمد خان صاحب منسٹر لاء، ایک دن کی 13 جنوری، جناب محب اللہ خان منسٹر ایگریکلچر، ایک دن کے لئے، 13 جنوری، جناب نذیر احمد عباسی صاحب ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری، جناب فیصل زیب خان ایم پی اے، تین دن کے لئے 13 جنوری سے 15 جنوری تک۔ جناب لائق محمد خان ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری، جناب بابر سلیم سواتی صاحب ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری، محترمہ مومنہ باسط صاحبہ ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری، محترمہ نادیہ شیر ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری 2020، جناب فیصل امین گنڈاپور ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری 2020 جناب نوابزادہ فرید صلاح لدین صاحب ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری، جناب محمد نعیم خان ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری، جناب کامران بنگش صاحب ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری، جناب افتخار علی مشوانی صاحب ایم پی اے، ایک دن 13 جنوری مولانا لطف الرحمان ایم پی اے صاحب، دو دن 13 جنوری و 14 جنوری، محترمہ ریحانہ اسماعیل ایم پی اے صاحبہ، ایک دن 13 جنوری، Is it the desire of the House that Leave may be granted. .

(The motiom was carried)

Mr. Chairman: Leave is granted. Item No. 7A کی طرف چلتے ہیں

(اس مرحلہ پر قبائلی اضلاع اور دوسرے اراکین سپیکر ڈائس کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں)

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا گورنمنٹ ریسٹ ہاؤسز اینڈ ٹورازم پراپرٹیز ڈیویلپمنٹ مینجمنٹ اینڈ ریگولیشن مجریہ 2020 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Chairman: The Senior Minister for Sports Culture and Tourism, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Government Rest Houses and Tourism Properties Development Management and Regulation Bill, 2020 may be taken into consideration at once. Honorable Senior Minister for Sports, please.

Mr. Muhammad Atif {Senior Minister (Sports Culture and Tourism)}: I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Government Rest Houses and Tourism Properties Development Management and Regulation Bill, 2020 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Government Rest Houses and Tourism Properties

Development Management and Regulation Bill 2020 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 10 of the Bill. Since no amendment has been proposed by any honorable Member, therefore the question before the House is that Clauses 1 to 10 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: 'Ayes' have it. Clauses 1 to 10 stands part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا گورنمنٹ ریسٹ ہاؤسز اینڈ ٹورزم پراپرٹیز ڈیویلپمنٹ مینجمنٹ اینڈ ریگولیشن مجریہ 2020 کا پاس کرایا جانا

Mr. Chairman: The 'Passage Stage': Iitem No. 7B, The Senior Minister for sports culture and tourism to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Government Rest Houses and Tourism Properties Development Management and Regulation Bill, 2020 may be passed? Honorable Senior Minister, please.

Senior Minister (Sports Culture and Tourism): I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Government Rest Houses and Tourism Properties Development Management and Regulation, Bill, 2020 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Government Rest Houses and Tourism Properties Development Management and Regulation Bill, 2020.may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا پناگاہ مجریہ 2019 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 8: Consideration of Bill, The Minister for Social Welfare, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Panagah Bill, 2019 may be taken into consideration at once. Honorable Minister for Social Welfare.

<u>Mr. Hishan Inamullah Khan (Minister Social Welfare)</u>: Thank You. Mr. Speaker Sahib. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Panagah Bill, 2019 may be taken into consideration at once. Thank You.

<u>Mr. Chairman</u>: The motion before the House is that The Khyber Pakhtunkhwa, Panagah, Bill, 2019 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are agaimst it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 12 of the Bill. Since no amendment has been proposed by any honorable Member in clauses 1 to 12, therefore the question before the House is that Clauses 1 to 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 12 stand part of the Bill, Preamble and long title also stand Part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا پناگاہ مجریہ 2019 کا پاس کیا جانا

<u>Mr. Chairman</u>: Item No. 9: 'Passage Stage'; The Minister for Social Welfare, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Panagah Bill, 2019 may be passed. Honorable Minister Social Welfare please.

<u>Minister for Social Welfare:</u> Honorable Speaker Sahib I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Panagah Bill, 2019 may be passed. Thank you.

<u>Mr. Chairman:</u> The motion before the House is that The Khyber Pakhtunkhwa, Panagah Bill, 2019 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

تحاریک التواء

<u>جناب مسند نشین</u>: آپ لوگوں کی ایڈجرنمنٹ موشن ہے، صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب، عنایت اللہ صاحب، ملک بادشاہ صالح صاحب کا،۔۔۔۔

Item No. 6 Adjournment motion: Sahibzada Sanaullah Sahib, Mr. Inayatullah, Malik Badshah Salih, Mr. Shafiaullh Mr. Bahadar Khan, Mr. Liaqat Ali Khan, Mr. Khushdil Khan, Mr. Ahmad

Kundi, Mr. Sardar Khan, Mr. Waqar Ahmad Khan, Mr. Nisar Ahamad, Mr. Muhammad Riaz, Ms. Nighat Orakzai Sahiba, Ms. Shagufta Malik and Miss. Shahida MPA, to please move their joint adjournment motion no, 139 in the House, Sahibzada Sanaullah Sahib, MPA please.

صاحبزادہ ثناءاللہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

جناب مسند نشین: اپنی اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں اپوزیشن والوں کا بزنس چل رہا ہے ان کا ایڈ جرنمنٹ موشن ہے اپنی سیٹوں پر پلیز بیٹھ جائیں۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: اسمبلی کی معمول کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے، وہ یہ کہ ملاکنڈ ڈویژن میں سیلاب کے بعد لوگوں کو دریاؤں اور ندیوں کے آس پاس اپنی زمینوں میں حکومت نے کام سے روک رکھا ہے اور ساتھ ساتھ بجری، ریت وغیرہ پر ٹیکس وصول کیا جارہا ہے جس کو حکومت نہ تو ٹیکس قرار دے رہی ہے اور نہ اس کو دوسرا کوئی نام دے رہی ہے جبکہ وہ بجری اور ریت پرائیویٹ لوگوں کی زمینوں سے نکالتے ہیں لیکن حکومت پرائیویٹ لوگوں کی زمینوں سے نکلنے والی بجری، ریت کے عوض رقم وصول کر رہی ہے جو کہ بلاجواز ہے اور ظلم و بربریت کی زندہ مثال ہے۔ جناب سپیکر صاحب!

جناب مسند نشین: آپ لوگوں کی بزنس چل رہی ہے، آپ کے اپوزیشن کی ایڈ جرنمنٹ موشن ہے، وہ سن لیں پلیز پھر دیکھتے ہیں۔ آپ اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں (شور) آپ کو بھی سنیں گے مگر آپ لوگوں کی ایڈ جرنمنٹ موشن ہے، اپنی ایڈ جرنمنٹ موشن پورا کر لیں۔ جی ثناءاللہ صاحب۔

صاحبزادہ ثناءاللہ: جناب سپیکر صاحب، دا سپیشل سیکرټری صاحب شته کنه، جناب سپیکر صاحب دا ایډجرنمنټ موشن تاسو د بحث دپاره منظور کړئ په دی باندی تقریباً نور لس (19) کسانو دستخطونه کړی دی نو ددی دپاره یو ټائم ورکړئ او دا، بحث دپاره منظور کړئ منسټر صاحب به هم زما خیال دے دا وائی چې په دی باندی بحث کوؤ، زه به پری بریفنګ هم واخلم، نو منسټر صاحب به پری هم لږ دغه کړئ ،پوهه کړئ او بیا به انشاءالله و تعالیٰ-----

(شور)

Mr. Chairman: House in order, House in order please.

صاحبزادہ ثناءاللہ: ما وئیلی دے-----

جناب مسند نشین: ثناءاللہ صاحب اپنی ایڈ جرنمنٹ موشن پیش کریں پلیز۔

صاحبزادہ ثناء اللہ: میں نے تو پڑھ لیا جناب سپیکر صاحب، میں نے پیش کیا جناب سپیکر صاحب۔

(شور)

جناب مسند نشین: شوکت یوسفزئی صاحب اور صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب ایڈ جرنمنٹ موشن پر پلیز آجائیں۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر، میری آپ سے گزارش ہے ہم سیاست کرتے ہیں جو بھی اپنا ایشو اٹھانا ہوتا ہے بالکل کریں، ان کا حق ہے لیکن جس طرح انہوں نے یہ کلمہ لکھا ہوا ہے لاالہ الاﷲ محمد رسول اللہ جس طرح انہوں نے اچھالا ہے، مجھے اس پہ افسوس ہے۔۔۔۔

(قطع کلامی، مداخلت)

جناب مسند نشین: اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں اگر آپ اپنے سیٹ پر نہیں بیٹھتے تو میں Adjourn کر دوں گا۔

وزیر اطلاعات: آپ بے شک احتجاج کریں ہم آپ کی ہر جائز بات کو ماننے کے لئے تیار ہیں آپ کا Genuine issue ہوگا تو ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہوں گے انشاء اللہ لیکن یہ جو کام ہوا ہے اس پہ معذرت کر لیں تو بہتر ہوگا کیونکہ یہ چیز نہیں چلنے دیں گے ہم کلمے کے ساتھ مذاق نہیں چلنے دیں گے پلیز جس نے بھی یہ حرکت کی ہے، اس ایوان سے معافی مانگے بلکہ اللہ سے معافی مانگے ہم سے کیا مانگے گا، اللہ سے معافی مانگے، اللہ سے معافی مانگے۔

(شور)

جناب مسند نشین: سردار حسین بابک صاحب پلیز، سردار حسین بابک صاحب۔

(شور)

جناب سردار حسین: شکریہ، شکریہ جناب سپیکر صاحب شکریہ، شکریہ جناب سپیکر صاحب بالکل میں

(شور)

جناب مسند نشین: آپ لوگ سیٹ پر نہیں بیٹھتے اور آپ لوگ شور کر رہے ہیں میں اس اجلاس کو ختم کرتا ہوں۔

The sitting is adjourned till 02:00 pm Tuesday 14th January 2020.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 14 جنوری 2020ء دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)